بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

جلد ۳	۹ تبلیغ ۱۳۲۸ ہش	۱۰ ربیع الثانی ۱۳۶۸ھ	۹ فروری ۱۹۴۹ء	نمبر ۳۲

اخبار احمدیہ

لاہور ۸ فروری۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت تاحال حرارت کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب دُعا سے صحت فرمائیں۔

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

کشمیر پاکستان کا حصّہ ہے

پشاور ۸ فروری مجلس دستور ساز کے رکن پروفیسر بیا چکرورتی نے ایک بیان میں کہا کہ کشمیر میں اگر منصفانہ رائے شماری کرائی جائے تو کشمیر یقیناً پاکستان کے حق میں رائے دے گا۔

آپ نے کہا۔ کشمیر مذہبی۔ جغرافیائی اور تمدنی لحاظ سے پاکستان کا ہی حصہ ہے۔ تقسیم ہند کے بعد جو مذہبی اُصول پر ہوئی ہے۔ ہندوستان کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ ایک ایسے علاقہ کو جو اس کا ہم مذہب نہیں ہے۔ اپنے ساتھ ملانے کی کوشش کرے۔ مشرقی بنگال سے جانے والے ہندوؤں کا ذکر کرتے ہوئے اُنہوں نے کہا۔ وہ بہت امیدیں لے کر گئے تھے لیکن وہاں پہنچ کر انہیں سخت مایوسی ہوئی ہے۔

—— لندن ۸ فروری۔ گذشتہ دنوں میں برطانی ہوائی جہازوں نے حضرموت کے ۸ ہزار عرب پناہ گزینوں کیلئے خوراک پھینکی۔

مزدوروں کیحالت بہتر بنانے کیلئے ہر ممکن کوشش کیجائیگی

کراچی ۸ فروری۔ مزدوروں کے اجتماع میں تقریر کرتے ہوئے پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی نے کہا کہ پاکستان کو ترقی یافتہ اور خوشحال بنانے کیلئے مزدوروں کا تعاون از بس ہے۔ جہانتک حکومت کا فرض ہے وہ ان کی حالت بہتر بنانے کے لئے ہر ممکن کوشش کرے گی۔ آپ نے کہا یہ درست ہے کہ حکومت مزدوروں کے لئے وہ کچھ نہیں کرسکی۔ جو اس نے وعدہ کیا تھا۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ ان کے لئے کچھ کرنا نہیں چاہتی بلکہ بعض ایسی رکاوٹیں حائل ہوگئیں۔ جن کو دور کرنا مشکل ہوگیا۔ آپ نے کہا۔ مزدوروں اور حکومت کے درمیان جو ناخوشگوار واقعات پیدا ہوتے ہیں وہ غلط روی کا نتیجہ ہیں مزدوروں کو چاہئیے کہ وہ اپنے مطالبات کو پُرامن طریق پر پیش کریں۔

کشمیر کمشن کا اہم کام

کراچی ۸ فروری۔ پاکستان کے وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خاں نے کشمیر کمشن کو آج عارضی صلح کے سمجھوتہ کے متعلق پاکستان کے نکتہ نظر سے آگاہ کیا۔ آج ایک پریس نوٹ میں کشمیر کمشن نے کہا کہ ان کے نزدیک سب سے اہم کام عارضی صلح کے سمجھوتے کا مسودہ تیار کرنا ہے۔ کمشن جمعرات کو دہلی جائے گا۔ تاکہ ہندوستانی لیڈروں کے خیالات معلوم کرسکے۔

—— نراڑ کھل ۸ فروری۔ ان دنوں کشمیر کے محاذوں پر ہندوستان اور پاکستان کے سپاہی نہایت خوشگوار فضا میں ایک دوسرے سے میل ملاقات کر رہے ہیں۔

مہاجرین کشمیر کی ناگفتہ بہ حالت

لاہور ۸ فروری۔ کشمیر مہاجرین کونسل کے صدر مفتی ضیاء الدین صاحب نے آج ایک بیان میں کہا کہ لاہور کے مختلف حصوں میں ۸ ہزار کے قریب جو کشمیری مہاجرین آباد ہیں۔ ان کی حالت نہایت ناگفتہ بہ ہے حکومت کی طرف سے انہیں کوئی مراعات حاصل نہیں اور نہ ہی ان کے نان ونفقہ کا کوئی انتظام کیا گیا ہے۔ آپ نے کہا میرے پاس بعض مہاجرین آئے ہیں جنہوں نے کوئی جائے پناہ نہ ہونے کی وجہ سے اکثر راتیں درختوں کے نیچے بسر کی ہیں۔ اور ایسے مہاجرین جن کو کئی کئی روز کا فاقہ بھی برداشت کرنا پڑا ہے۔ مفتی صاحب نے کہا چونکہ مہاجرین کی جلد واپسی کا مسئلہ درپیش ہے۔ اسلئے حکومت ان کی آبادکاری کی طرف زیادہ توجہ نہیں دیتی۔ اور کشمیری لیڈر بھی بہت حد تک تغافل سے کام لے رہے ہیں۔ (اسٹاف رپورٹر)

"یوم حشر"

لاہور ۸ فروری۔ مغربی پنجاب کے ادیبوں اور ڈرامہ نگاروں نے اُردو ادب کے مشہور انشاپرداز اور ڈرامہ نگار آغا حشر کاشمیری کی یاد میں "یوم حشر" منانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس اہتمام کے لئے ایک ادارہ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ جس کے صدر روزنامہ ... کے مدیر اعلیٰ مولانا چراغ حسن حسرت منتخب ہوئے ہیں۔

نواب محمد عبداللہ خان صاحب کی شدید علالت

لاہور ۸ فروری۔ آج عزیزم نواب محمد عبداللہ خان صاحب کو صبح دس بجے اچانک حرکت قلب بند ہونے کا شدید ترین دورہ ہُوا۔ دو ڈیڑھ گھنٹہ کے بعد افاقہ ہُوا مگر ۴½ بجے پھر شدید دورہ ہُوا۔ اور ساتھ ہی تشنج بھی۔ حالت بہت بگڑ گئی۔ مگر اللہ تعالےٰ نے فضل کیا۔ اور ٹیکوں وغیرہ سے حالت سنبھل گئی۔ ابھی تک حالت خطرے سے خالی نہیں۔ احباب دردِ دل سے دُعائے صحت فرمائیں۔

(مُبارکہ بیگم بنت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام رتن باغ لاہور

استصواب کی تیاری

لاہور ۸ فروری۔ آل جموں و کشمیر مسلم کانفرنس نے استصواب کی تیاری کرنے کے لئے بہت سے رضاکاروں کو آزاد کشمیر کے علاقہ اور ان کیمپوں میں جہاں کشمیری مقیم ہیں بھیجدیا ہے۔ یہ کیمپ سیالکوٹ۔ گوجرانوالہ۔ وزیرآباد گجرات۔ جہلم۔ بھمبر۔ کالاکیمپ۔ چک جمال مانسرا اور راولپنڈی وغیرہ ہیں۔ کشمیریوں کی کثیر تعداد جو کیمپوں میں زندگی بسر کر رہی ہے۔ واپس جانے کے لئے بہت بیتاب ہے اور ان والنٹیروں کا جو ان کیمپوں میں کام کر رہے ہیں یہ کہنا ہے کہ یہ لوگ واپس جاکر نہ صرف خود ہی ووٹ دینگے بلکہ وہ پاکستان کے حق میں پراپیگنڈہ کرکے لاکھوں باشندوں کو اپنے ساتھ ملائینگے (اسٹاف رپورٹر)

مان انجمن خلاف قانون

رنگون ۸ فروری۔ برمی حکومت نے مان (Mon) قومی دفاعی انجمن کو خلاف قانون قرار دیدیا ہے (اسٹار)

کھجوروں کے پارسل

لاہور ۸ فروری۔ کشمیری مہاجرین کیلئے کھجوروں کی ضرورت ہے کیونکہ بوقت ضرورت غذا کے طور پر استعمال ہوسکتی ہیں۔ مخیر احباب اسکے پارسل مہاجرین کیلئے کراچی یا راولپنڈی ارسال کریں۔

* دیگر ارکان مجلس عاملہ کے نام یہ ہیں:—
سیکرٹری (مسٹر عبدالعہ بٹ) اور ارکان مجلس عاملہ مولنا باری علیگ مولنا علم الدین سالک اور شیخ عبدالسلام خورشید
(اسٹاف رپورٹر)

پاکستان کیلئے مضبوط بندرگاہ

ڈھاکہ ۸ فروری۔ مشرقی بنگال کے وزیر حمید الحق چوہدری نے بیان کیا کہ مورل گنج میں ایک ایسی بندرگاہ بنانے کی کوشش کی جاری ہے جس میں بڑے بڑے جہاز ٹھہر سکیں۔ اس کے علاوہ ... اور ڈھاکہ کے درمیان بھی ایک بندرگاہ بنانے کی تجویز ہے۔

—— ڈھاکہ ۸ فروری۔ گورنر جنرل پاکستان مشرقی بنگال کا دورہ ختم کرکے اس ہفتہ کے آخر میں کراچی پہنچ جائینگے۔

عارضی صلح میں نئی اُلجھن

قاہرہ ۸ فروری۔ یہود اور عربوں کے درمیان جزیرہ روڈز میں صلح کی جو گفت وشنید ہو رہی ہے اس میں پھر اُلجھن پیدا ہوگئی ہے۔ اتحادی ثالث اس اُلجھن کو دُور کرنے کے لئے دوڑ دھوپ کر رہے ہیں۔

پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی اے ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ سے شائع کیا۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مغربی پنجاب کمیونسٹ پارٹی میں پھوٹ پڑ گئی

ڈیموکریٹک یوتھ لیگ پر بھی اثر پڑنے لگا

ہمارے سیاسی نامہ نگار کے قلم سے

لاہور ۸ فروری مجھے موثق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ مغربی پنجاب کی کمیونسٹ پارٹی میں زبردست پھوٹ پڑ گئی ہے۔ اور یہ اختلافات کی خلیج نہ صرف دن بدن وسیع ہو رہی ہے بلکہ اب کمیونسٹ پارٹی کی دیگر ہمدرد جماعتوں پر بھی اثر انداز ہونے لگی ہے۔

پارٹی کا ایک گروپ اس نظریئے کا قائل ہے کہ امیر اور غرباء کمیونسٹوں کو ان کی گذشتہ کوتاہیوں اور سیاسی لغزشوں کو نظر انداز کرکے ایک بار پھر منظر عام پر لایا جائے۔ اور آئندہ انتخابات میں انہیں پیش پیش رکھا جائے۔ لیکن دوسرا ترقی پسند گروپ اس بات کا مؤید ہے کہ ان کا سابقہ ریکارڈ آئندہ کے لئے کوئی حوصلہ افزا ضمانت نہیں ہے۔ لہذا انہیں "کمیونسٹ" کے نام سے بھی پکارا نہ جائے۔ کیونکہ وقت پر وہ خود بھی کمیونسٹ کہلانے سے گریز کر جاتے ہیں۔

پارٹی کا یہ اندرونی مناقشہ اب ڈیموکریٹک یوتھ لیگ (جسے کمیونسٹ پارٹی کی ایک ہمدرد جماعت سمجھا جاتا ہے) پر بھی اثر انداز ہونا شروع ہو گیا ہے۔ اور اس میں متذکرہ بالا وجوہ کی بنا پر دو گروپ پیدا ہو گئے ہیں۔ ایک گروپ جس کے لیڈر لیگ کے نائب صدر محمد رفیق (جو کمیونسٹ پارٹی کے ممبر ہیں اور حال ہی میں محکمہ تعلقات عامہ سے ڈسمس کئے گئے ہیں) اور جائنٹ سکرٹری عبدالرؤف ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ انڈونیشیا منعقد جو منایا جانے والا ہے۔ اسے بھی کمیونسٹ پارٹی کے مشورہ سے راہ نمائی اور تعاون سے منایا جائے۔ لیکن صدر سکرٹری اور مجلس عاملہ کے دیگر مقتدر رکن اس کے خلاف ہیں۔ بلکہ مجلس عاملہ کے ایک رکن نے تو مجھے یہاں تک بتایا کہ ہمیں اس وقت تک کچھ بتایا ہی نہیں گیا کہ یہ ہفتہ کن تاریخوں میں منایا جائے گا اور اس میں کیا کیا پروگرام ہوں گے۔

عبدالصمد خاں کی میعاد قید بڑھا دی گئی

کوئٹہ ۸ فروری۔ بلوچستان میں گورنر جنرل کے ایجنٹ کو جو نئے اختیارات ملے ہیں۔ ان کے تحت انجمن وطن بلوچستان کے صدر مسٹر عبدالصمد خاں کی میعاد قید اور چھ ماہ کے لئے بڑھا دی گئی ہے۔ مسٹر عبدالصمد خاں کو مارچ ۱۹۴۸ء میں پاکستان کے خلاف سرگرمیاں کرنے پر گرفتار کیا گیا تھا۔ (اسٹار)

مسٹر کھوڑو کے استعفیٰ پر غور و خوض

کراچی ۸ فروری۔ سندھ مسلم لیگ کی کونسل اس ماہ کے وسط میں مسٹر کھوڑو کے استعفیٰ پر غور کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اس کے علاوہ پیر الٰہی بخش صاحب کے بیان پر غور و خوض اور پاکستان نیشنل گارڈز کی تنظیم جدید کے مسائل بھی آئندہ میٹنگ کے ایجنڈے میں شامل ہیں۔ (اسٹار)

دی ایشوا فریقن کمپنی لمیٹڈ

نوٹس بغرض ادائیگی بقایا

تمام بقایا داران کو فرداً فرداً بذریعہ سرکلر چٹھی ۳ مورخہ ۲۳ جنوری ۱۹۴۹ء ان کے بقایا سے مطلع کر دیا گیا ہے۔ اور ان سے درخواست کی گئی ہے۔ کہ وہ اپنا بقایا ۲۲ فروری ۱۹۴۹ء تک ادا کر دیں۔ تا وہ نفع میں حصہ لے سکیں۔ جو دوست اپنا بقایا تاریخ مقررہ تک ادا نہ کریں گے وہ نہ صرف نفع سے محروم رہیں گے بلکہ قواعد کمپنی کے ماتحت ان کے حصے بھی بحق کمپنی ضبط ہو جائیں گے۔ اس لئے بقایا داران کی اطلاع کے لئے سرکلر ۳ مورخہ ۲۳ جنوری ۱۹۴۹ء الفضل میں بھی شائع کرایا جا رہا ہے۔ تا بعد میں کسی کو یہ عذر نہ رہے کہ انکو سرکلر ۳ نہیں ملا نقل سرکلر حسب ذیل ہے:-

"بورڈ آف ڈائریکٹرز دی ایشوا فریقن کمپنی لمیٹڈ لاہور نے اپنی میٹنگ منعقدہ ۲۰ جنوری ۱۹۴۹ء میں باتفاق رائے سے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ وہ اصحاب جن کے ذمہ حصول کے متعلق واجب الادا رقوم بقایا ہیں انکو نوٹس دیا جائے کہ اگر وہ ۲۲ فروری ۱۹۴۹ء تک تمام رقوم ادا نہ کریں گے۔ تو کمپنی کے آرٹیکلز کی شرط نمبر ۴۳، ۴۴ کی رو سے ان کے حصے بحق کمپنی ضبط کئے جائیں۔ اور اس صورت میں بقایا رقوم کی ذمہ داری ان کے سر رہتے ہوئے جو رقم وہ ادا کر چکے ہیں وہ بحق کمپنی ضبط سمجھے جائیں گے۔ مقررہ تاریخ کے بعد یہ معاملہ پھر ڈائریکٹر صاحبان کی میٹنگ میں مزید کارروائی کے لئے پیش کیا جائے۔"

آپ کا حساب حسب ذیل ہے:-

الاٹ شدہ حصص از نمبر . . . . . . تا نمبر

واجب الادا بحساب ۶۰ فیصدی مبلغ . . . . . روپے

ادا کردہ مبلغ . . . . . روپے

بقایا واجب الادا مبلغ . . . . . روپے

بنا بریں درخواست ہے کہ براہ مہربانی بقایا جلد از جلد ۲۲ فروری ۱۹۴۹ء سے پہلے ادا کر کے مشکور فرمائیں یہ روپیہ کمپنی ہذا کے مینجنگ ایجنٹس جودھامل بلڈنگ جودھامل روڈ لاہور کو ادا کریں۔ یا حبیب بنک لمیٹڈ ہیڈ آفس بنک سکوائر لاہور بحساب کمپنی ہذا کھاتہ نمبر ۸۸۸ میں جمع کرا کے رسید بنک ہم کو بھیجدیں۔

مکرر عرض ہے کہ کمپنی ہذا کو سال گذشتہ جو نفع ہوا ہے۔ اسکی نسبت یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ نفع کے حقدار صرف وہی احباب ہونگے جو اپنا بقایا ۲۲ فروری ۱۹۴۹ء تک ادا کر دیں گے بصورت دیگر انکے حصے بحق کمپنی ضبط ہو جائیں گے

خاکسار: عبدالحمید (ایف سی آئی) سکرٹری دی ایشوا فریقن کمپنی لمیٹڈ لاہور

دنیا کے امن پسندوں کا اجلاس

نئی دہلی ۸ فروری۔ اس سال یکم دسمبر کو کلکتہ سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر شانتی نکیتن میں دنیا کے امن پسندوں کی ایک کانفرنس منعقد ہو گی۔ اس کانفرنس میں دنیا کی مختلف قوموں کے ۵۰ نمائندے شریک ہوں گے۔ یہ کانفرنس دنیا کی مصیبت زدہ انسانیت کے لئے گاندھی جی کے نظریات کی بنیاد پر امن کا ایک پروگرام تیار کرے گی۔ کانفرنس کے بعد نمائندے ہندوستان کے اہم شہروں اور ثقافتی مرکزوں کا دورہ کریں گے۔ (اسٹار)

اقوام متحدہ کو شام کا عطیہ

دمشق ۸ فروری۔ شام نے ۱۹۴۹ء کے لئے اپنا چندہ اقوام متحدہ کو ادا کر دیا ہے۔ چندہ کی رقم ۸۳۶۰۴ ڈالر ہے۔ (اسٹار)

بغداد کے لئے بسیں

لندن ۸ فروری۔ لندن میں عراقی سفارت خانہ نے بغداد میونسپلٹی کے لئے ۱۰۰ بسیں فراہم کرنے کے واسطے برطانوی صنعت کاروں سے ٹنڈر طلب کئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ ان گاڑیوں کی سخت ضرورت ہے (اسٹار)

روزنامہ

الفضل

۹ فروری ۱۹۴۹ء

ضرورت ہے مبشرین اسلام کی

کل ہم نے ان کالموں میں عرض کیا تھا کہ عیسائی مشن کس طرح دنیا کے طول و عرض میں پھیلے ہوئے ہیں یہاں تک کہ اسلامی ممالک میں بھی ان کا جال کافی وسعت اختیار کر چکا ہے۔ ان مشنوں نے تبلیغ کے جو جدید طریقے اختیار کئے ہوئے ہیں وہ اس قدر اثر انداز ہوئے ہیں کہ بعض اسلامی ممالک نے پچھلے دنوں یو۔ این۔ او میں شائد اسی وجہ سے ایسی بات کہدی جو مسلمانوں کی بے چارگی کا اظہار کرتی ہے۔ حالانکہ جیسا کہ ہم نے گزشتہ اشاعت میں کہا ہے کہ اسلام ساری دنیا کے لئے پیغام لے کر آیا ہے۔ اور تبلیغ اس کا امتیازی حق ہے۔ یہ بات ہماری بے حد حیرت کا باعث ہوئی۔ کہ ان اسلامی ممالک نے آزادیٔ ضمیر اور مذاہب کے حق تبلیغ پر اعتراض کیا۔ ہم اسکی وجہ یہی سمجھے ہیں کہ یہ اسلامی ممالک عیسائی مشنوں کی تبلیغی سرگرمیوں سے خائف ہیں۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ ایک لحاظ سے ان کا خوف جائز بھی ہے۔ کیونکہ یہ عیسائی مشن خالص دینی تبلیغ کا کام نہیں کرتے۔ بلکہ تبلیغ کے پردے میں سیاسی ریشہ دوانیوں کے اڈے بنے ہوئے ہیں۔ اور زیادہ تر مخبری اور جاسوسی کی خدمات سرانجام دیتے ہیں۔ اور ملک میں بے چینی اور ابتری پھیلانے کے لئے سازشیں کرتے ہیں۔ اس لحاظ سے پادریوں کو کھلی چھٹی دینا ان ممالک کے امن و حفاظت کے لئے واقعی خطرناک ہے۔ باوجود اس نقطۂ نظر کی ظاہر معقولیت کے ہماری دانست میں یہ درست نہیں تھا کہ یو۔ این۔ او میں آزادیٔ ضمیر و حق تبلیغ پر اس پیرائے میں اعتراض کیا جاتا کہ جس سے یہ ظاہر ہوتا ہو کہ گویا اسلام آزادیٔ ضمیر اور حق تبلیغ کے ہی خلاف ہے۔ اور اس کی بنیادیں اتنی کمزور ہیں کہ وہ دوسرے مذاہب کے مقابلہ کی تاب نہیں رکھتا۔

وہ اسلام جس نے تمام دنیا کو ڈنکے کی چوٹ پکار کر یہ چیلنج دیا ہے۔ کہ قد تبین الرشد من الغی یعنی اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم نازل کر کے ہدایت کے راستہ کو گمراہی سے ممیز کر دیا ہے۔ اس اسلام پر دانستہ یا نادانستہ یہ الزام لگانا کہ وہ دوسرے مذاہب سے گویا ڈرتا ہے نہایت ہی عجیب و غریب ہے اور اس بات کا شاہد ہے کہ خود ہمارے دلوں سے اسلام کی تعلیم اتر چکی ہے۔ اور ہم اس کے قولوں کے صحیح ادراک سے محروم ہو چکے ہیں۔ ورنہ جو لوگ اسلام کے اصولوں کا صحیح فہم رکھتے ہیں۔ اور اس کی حقانیت کو سمجھتے ہیں۔ وہ ایک لمحہ کے لئے بھی یہ قیاس نہیں کر سکتے۔ کہ کوئی دوسرا مذہب خاصکر عیسائیت میدان مقابلہ میں اس سے بازی لے جا سکتا ہے۔

جہاں تک ہم نے اسلام اور عیسائیت کی گزشتہ مذہبی آویزشوں کا مطالعہ کیا ہے۔ ہمیں تو ہر عہد کی تاریخ سے یہی ثابت ہوا ہے کہ مسلمان علماء ہمیشہ عیسائیت کو نکڑی کے جالے کی طرح ہوا میں بکھیرتے چلے آئے ہیں۔ بے شک عیسائی مشنوں کی موجودہ تنظیم اور ان کا تمام ممالک میں نفوذ بظاہر ایک مضبوط قلعہ معلوم ہوتا ہے۔ لیکن اس بظاہر عظیم الشان عمارت کو عیسائیت کی حقانیت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اس کی جاذبیت کا راز عیسائیت کی تعلیم میں نہیں ہے۔ بلکہ پروپیگنڈہ کے اس خاص انداز میں ہے۔ جو اس نے موجودہ مغربی تہذیب کے زیر اثر اختیار کر لیا ہے۔ محبت کا یکطرفہ اصول جو عیسائیت لوگوں کے سامنے پیش کرتی ہے۔ وہ کچھ دیر کے لئے تو واقعی جذبات کو برانگیختہ کر دیتا ہے۔ اور ممکن ہے بعض لوگ اس جذباتی دعوت سے متاثر ہو کر اس کی طرف جھکتے ہوں۔ گرگرجاؤں کے گرد لوگوں کا جمع ہونا خاصکر ایشیائی لوگوں کا جن کا اپنا باقاعدہ کوئی مذہب ہے۔ محض نئی تہذیب کی کشش کی وجہ سے ہے۔ جس میں ہر طرح کی آزادیوں کی اجازت دی گئی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ عیسائیت کی فتوحات اس کے اصولوں اور عقائد کی وجہ سے نہیں ہیں۔ بلکہ اس کی کشمکش اسی قسم کی ہے۔ جس طرح کی کشش لباس کے نئے فیشن میں ہوتی ہے۔ اور جس کی افادیت کی نسبت ظاہری بھڑک عام سطحی طبیعتوں کو جلد اپنی طرف مائل کر لیتی ہے۔

عیسائیت کو جیسا کہ ہم نے پہلے بتایا ہے۔ تبلیغ میں کامیابی محض اس لئے حاصل ہوئی ہے۔ کہ مسلمانوں نے تبلیغ کا کام چھوڑ دیا۔ گزشتہ چند صدیوں سے اسلام کے علماء اندرونی فروعی جھگڑوں میں ایسے منہمک ہو گئے۔ کہ وہ اپنا حقیقی کام بھول گئے۔ اور تبلیغ سے بالکل بے پروا ہو گئے۔ ہمارے بادشاہوں نے بے شک بڑی بڑی حکومتیں قائم کر لی تھیں۔ اور تقریباً تمام دنیا کو اپنے زیر اقتدار کر لیا تھا۔ مگر وہ حکومتی کاروبار میں اتنے محو تھے کہ ان کو تبلیغ اسلام کے متعلق کبھی سوچنے کی بھی فرصت نہیں ہوئی۔ جو کچھ ہم دیکھ رہے ہیں۔ یہ چند درویشوں کی انفرادی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ دراصل تبلیغ اسلام کا کام کسی باقاعدہ تنظیم کے طور ہوا ہی نہیں۔ گزشتہ چند صدیوں سے تو کچھ ایسا جمود طاری ہوا کہ عیسائی پادریوں کو اپنے قدم جمانے کے لئے میدان بالکل خالی مل گیا۔ خاصکر ان ایشیائی ممالک میں جہاں اسلام بہت کمزور تھا اور جہاں ہمارے جانباز مبلغ نہیں پہنچ سکے تھے۔ اس کا نتیجہ ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔ اور وہ یہ ہے کہ دنیا کے چپہ چپہ میں عیسائی مشن قائم ہیں۔ جو نہایت باقاعدگی سے اپنا کام کئے جا رہے ہیں۔ اس کے مقابلہ میں اسلامی مشنوں کا نام لینا بھی مضحکہ خیز ہے۔

کیا یہ حیرت کی بات نہیں ہے کہ کرہ ارضی کے ایک معتدبہ حصہ پر مسلمان اقوام آباد ہیں ملکوں کے ملک اسلامی کہلاتے ہیں۔ علم دین سکھانے والے مکاتب بھی ہر جگہ خاصی تعداد میں موجود ہیں۔ لیکن ابھی تک مسلمانوں کو دوسرے ممالک میں اپنے اسلامی مشن قائم کرنے کا خیال بھی پیدا نہیں ہوا۔ اب حال میں کہیں جا کر صرف احمدیہ جماعت نے کچھ مشن ان ممالک میں کھولے ہیں اور گویا حسب توفیق اپنی بساط سے بڑھ کر کام شروع کر رکھا ہے۔ لیکن یہ کام آٹے میں نمک کے برابر بھی نہیں ہے۔ مصر میں الازہر صدیوں سے اسلامی تعلیم کا مرکز چلا آ رہا ہے۔ مگر جہاں تک ہمارا علم ہے۔ اس اسلامی تعلیم گاہ نے بھی اس ضمن میں کوئی کام نہیں کیا۔ پھر ہندوستان۔ ایران۔ عراق و شام میں بھی اسلامی تعلیم گاہیں کثرت سے موجود ہیں۔ لیکن اس لحاظ سے ان کا کام بھی صفر کے برابر ہے۔

ایسی صورت میں جبکہ عیسائیت دنیا میں اپنے پر پھیلاتی جا رہی ہے۔ اور اس کا اثر اسلامی ممالک میں بھی اتنا محسوس ہونے لگا ہے کہ خود مسلمان ہی آزادیٔ ضمیر اور حق تبلیغ کے برخلاف آواز اٹھانے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ ہم اگر یہ نتیجہ نکالیں کہ مسلمانوں کو اسلام کی ذرا محبت نہیں رہی۔ اور کیا کر سکتے ہیں۔ بے شک آج ہم ذرا ذرا سے معاملہ میں اسلام کا نام استعمال کرتے ہیں۔ اور "اسلام خطرے میں ہے" کے نعرے مارنے شروع کر دیتے ہیں۔ مگر کیا ہم نے کبھی یہ بھی سوچا ہے کہ اس وقت اسلام ہم سے کیا تقاضا کرتا ہے۔ اور ہمارے اس کے متعلق موجودہ زمانے میں کیا فرائض ہیں۔ کتنی دولت ہے جو ہم انتخابات اور دیگر ایسے ہی کاموں میں لٹا دیتے ہیں۔ لیکن کیا کبھی ہمارے دل میں یہ بھی خیال پیدا ہوا ہے۔ کہ ہم یورپ یا امریکہ کے لوگوں تک اللہ تعالیٰ کا یہ آخری پیغام پہنچائیں۔ اور جو غلط فہمیاں ان ممالک میں اسلام اور نبی اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق پھیل گئی ہیں کم از کم ان غلط فہمیوں کو ہی دور کرنے کے لئے کوئی ذریعہ اختیار کریں۔

ہمیں یاد رکھنا چاہیئے کہ اگر ہم بروقت نہ جاگے۔ اور اسی طرح سے اسی طرح غفلت میں پڑے رہے جس طرح صدیوں سے پڑے آ رہے ہیں۔ تو یقیناً عیسائیت ہمارے گھر میں اپنے پنجے اور بھی مضبوطی سے گاڑ دے گی۔ اور پھر کام اتنا مشکل ہو جائے گا کہ کچھ کرتے دھرتے نہیں بنے گا اس وقت عیسائیت اسلام کے لئے ایک کھلا چیلنج ہے اگر اس وقت ہم نے اس چیلنج کو منظور نہ کیا۔ اور اسکے مقابلہ کے لئے میدان میں نہ نکلے تو یقیناً بہت جلد ہم اپنے گرد عیسائیت کی ایک ایسی طلسماتی دیوار بنی ہوئی پائیں گے۔ کہ جس کو توڑنا ناممکن ہو جائیگا۔ عیسائیت مکڑی کی طرح اپنا جالا تمام دنیا میں بن رہی ہے۔ اس کی بنیادیں بے شک کمزور ہیں۔ لیکن اگر ہم ہی مکھیاں بن جائیں گے۔ تو اس میں ضرور ایک دن پھنس کر رہیں گے۔

ہم ان تمام علمائے اسلام سے اپیل کرتے ہیں۔ جن کے دل میں واقعی اسلام کی محبت ہے۔ کہ وہ سیاسی سرگرمیوں اور درون خانہ جھگڑوں کو چھوڑ کر اپنے اشہب توجہ کی باگ ذرا اس طرف موڑیں۔ ہمیں امید ہے کہ اگر وہ پورے ارادے سے اس میدان میں نکل آئیں گے۔ تو عیسائیت کا تانا بانا خود بخود ٹوٹ پھوٹ جائے گا۔ آج دنیا دین فطرت کے مبلغین کا بڑے شوق سے انتظار کر رہی ہے۔ کروڑوں روحیں مبشرین اسلام کی زیارت کے لئے ترس رہی ہیں۔ اور ان کے راستہ میں اپنی آنکھیں بچھانے کو تیار کھڑی ہیں۔ مگر کوئی نکلے بھی۔

دس فروری

تحریک جدید کے ہر مجاہد بھائی اور مغربی پاکستان کی تمام جماعتوں کے وعدہ ہائے تحریک جدید وکالت مال کے دفتر میں دس فروری سے قبل پہنچ جانے ضروری ہیں۔ اس کے بعد کوئی وعدہ جس پر ڈاک خانے کی دس فروری کے بعد کی مہر ہو گی اس وقت تک قبول نہ کیا جائے گا۔ جب تک یہ ثابت نہ کر دیا جائے کہ دیر ایسے حالات کے ماتحت ہوئی جن پر وعدہ کرنے والے دوست کو قابو نہ تھا۔ جو دوست دفتر دوم میں شامل ہونا چاہیں وہ اس اعلان سے مستثنیٰ ہوں گے۔

عبدالرشید قریشی نائب وکیل المال تحریک جدید

رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت کا ایک ورق

ظاہری و باطنی صفائی

رقم فرمودہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق آتا ہے کہ نہ آپ کبھی بد کلامی کرتے تھے اور نہ فضول قسمیں کھایا کرتے تھے (ترمذی کتاب الادب) عرب میں رہتے ہوئے اس قسم کے اخلاق ایک غیر معمولی چیز تھے یہ تو ہم نہیں کہہ سکتے کہ عرب لوگ عادتاً فحش کلامی کرتے تھے لیکن اس میں کوئی شبہ نہیں کہ عرب لوگ عادتاً قسمیں کھایا کرتے تھے۔ اور آج تک بھی عرب میں قسم کا رواج کثرت سے پایا جاتا ہے۔ مگر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم خدا تعالےٰ کا اتنا ادب کرتے تھے کہ اس کا بے موقعہ نام لینا آپ کبھی پسند نہ کرتے تھے۔ صفائی کا آپ کو خاص طور پر خیال رہتا تھا۔ آپ ہمیشہ مسواک کرتے تھے اور اس بارہ میں اتنا زور دیتے تھے کہ بعض دفعہ فرماتے۔ اگر میں اس بات سے نہ ڈروں کہ مسلمان تکلیف میں پڑ جائیں گے تو میں ہر نماز سے پہلے مسواک کرنے کا حکم دیدوں۔

(مشکوٰۃ کتاب الطہارۃ)

کھانا کھانے سے پہلے بھی آپ ہاتھ دھوتے تھے اور کھانا کھانے کے بعد بھی آپ ہاتھ دھوتے اور کلی کرتے تھے۔ بلکہ ہر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد بغیر کلی کئے کے نماز پڑھنے کو ناپسند فرماتے تھے (بخاری کتاب الاطعمۃ)

مساجد جو مسلمانوں کے جمع ہونے کی واحد جگہ ہیں۔ ان کی صفائی کا آپ خاص طور پر خیال رکھتے تھے اور آپ مسلمانوں کو اس بات کی تحریک کرتے رہتے تھے کہ اجتماع کے موقعہ پر بدبودار چیزیں کھا کر مسجد میں نہ آیا کریں۔ (بخاری کتاب الاطعمۃ)

سڑکوں کی صفائی کا آپ خاص طور پر وعظ فرماتے تھے۔ اگر سڑک پر جھاڑیاں یا پتھر یا اور کوئی گندی چیز پڑی ہوتی تو آپ خود اسکو اٹھا کر سڑک سے ایک طرف کر دیتے، اور فرماتے کہ جو شخص سڑکوں کی صفائی کا خیال رکھتا ہے۔ خدا اس پر خوش ہوتا اور اسے ثواب عطا فرماتا ہے

(مسلم کتاب البر والصلۃ)

اسی طرح آپ فرماتے تھے راستہ کو روکنا نہیں چاہیئے۔ رستوں پر بیٹھنا یا ان میں کوئی ایسی چیز ڈالدینا جس سے مسافروں کو تکلیف ہو یا رستہ میں قضائے حاجت وغیرہ کرنا یہ خدا تعالےٰ کو ناپسند ہیں (مشکوٰۃ کتاب الطہارۃ)

پانی کی صفائی کا بھی آپ کو خاص خیال تھا۔ آپ ہمیشہ اپنے صحابہ کو یہ نصیحت فرماتے تھے کہ کھڑے پانی میں کسی قسم کا گند نہیں ڈالنا چاہیئے اسی طرح کھڑے پانی میں بول و براز کرنے سے بھی آپ سختی سے روکتے تھے (بخاری کتاب الوضوٗ)

کھانے پینے میں سادگی اور تقویٰ

کھانے پینے میں آپ سادگی کو ہمیشہ ملحوظ رکھتے تھے۔ کھانے میں کبھی نمک زیادہ ہو جائے۔ یا نمک نہ ہو یا کھانا خراب پکا ہو۔ تو آپ کبھی اظہار ناراضگی نہیں فرماتے تھے۔ جہاں تک ممکن ہو سکتا تھا آپ ایسا کھانا کھا کر پکانے والے کو دل شکنی سے بچانے کی کوشش کرتے تھے۔ لیکن اگر بالکل ہی ناقابل برداشت ہوتا۔ تو آپ صرف ہاتھ کھینچ لیتے تھے اور یہ ظاہر نہیں کرتے تھے کہ مجھے اس کھانے سے تکلیف پہنچی ہے۔ (بخاری کتاب الاطعمۃ عن ابی ہریرہ رضی)

جب آپ کھانا کھانے لگتے تو کھانے کی طرف متوجہ ہو کر بیٹھتے اور فرماتے مجھے یہ متکبرانہ رویہ پسند نہیں کہ بعض لوگ ٹیک لگا کر کھانا کھاتے ہیں گویا وہ کھانے سے مستغنی ہیں (بخاری کتاب الاطعمۃ) جب آپ کے پاس کوئی چیز آتی۔ تو اپنے صحابہ رضی میں بانٹ کر کھاتے۔ چنانچہ آپ کے پاس ایک دفعہ کھجوریں آئیں۔ آپ نے صحابہ کا اندازہ لگایا۔ تو سات سات کھجوریں فی کس آتی تھیں۔ اس پر آپ نے سات سات کھجوریں صحابہ رضی میں بانٹ دیں (بخاری کتاب الاطعمۃ عن ابی ہریرہ) حضرت ابو ہریرہ رضی سے روایت ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جو کی روٹی بھی کبھی پیٹ بھر کر نہیں کھائی (بخاری کتاب الاطعمۃ) ایک دفعہ آپ رستہ میں سے گذر رہے تھے کہ آپ نے دیکھا کہ ایک بکری بھون کر لوگوں نے رکھی ہوئی ہے۔ اور دعوت اڑا رہے ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر ان لوگوں نے آپ کو بھی دعوت دی مگر آپ نے انکار کر دیا (بخاری کتاب الاطعمۃ) اس کی یہ وجہ نہیں تھی کہ آپ بھنا ہوا گوشت کھانا پسند نہیں کرتے تھے بلکہ آپ کو اس قسم کا تکلف پسند نہیں تھا۔ کہ پاس ہی غرباء تو بھوکے پھر رہے ہوں اور ان کی آنکھوں کے سامنے لوگ بکرے بھون بھون کر کھا رہے ہوں۔ ویسے دوسری احادیث سے ثابت ہے کہ آپ بھنا ہوا گوشت بھی کھالیا کرتے تھے۔

حضرت عائشہ سے بھی روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کبھی تین دن متواتر پیٹ بھر کر کھانا نہیں کھایا اور یہی حالت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات تک رہی۔ (بخاری کتاب الاطعمۃ)

کھانے کے متعلق آپ آداب کا خاص طور پر خیال رکھتے تھے۔ کہ کوئی شخص بغیر بلائے کسی دعوت کے موقعہ پر دوسرے کے گھر کھانا کھانے کے لئے نہ چلا جائے ایک دفعہ ایک شخص نے آپ کی دعوت کی اور یہ بھی درخواست کی کہ آپ چار آدمی اپنے ساتھ اور بھی لیتے آئیں۔ جب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اس کے گھر کے دروازہ پر پہنچے تو آپ کو معلوم ہوا کہ ایک پانچواں شخص بھی آپ کے ساتھ ہے۔ جب گھر والا باہر نکلا۔ تو آپ نے اس سے کہا۔ آپ نے ہمیں پانچ آدمیوں کو دعوت کے لئے بلایا تھا۔ آپ چاہیں تو اس کو بھی اجازت دے دیں اور چاہیں تو اسکو رخصت کر دیں۔ گھر والے نے کہا نہیں میں ان کی بھی دعوت کرتا ہوں یہ بھی اندر آجائیں۔

(بخاری کتاب الاطعمۃ)

جب آپ کھانا کھاتے تو ہمیشہ بسم اللہ کہہ کر کھانا شروع کیا کرتے اور جب کھانا کھا کر فارغ ہوتے تو ان الفاظ میں خدا تعالےٰ کی تعریف فرماتے۔ الحمد للہ حمداً کثیراً طیباً مبارکاً فیہ غیر مکفی ولا مودع ولا مستغنی عنہ ربنا۔ یعنی سب تعریف اللہ تعالےٰ کی ہے جس نے ہمیں کھانا عطا کیا۔ بہت بہت تعریف ہر قسم کی ملونی سے خالی تعریف بڑھتی رہنے والی تعریف۔ ایسی تعریف نہیں جسے کر کے انسان سمجھے کہ اب میں تعریف کافی کر چکا۔ بلکہ یہ سمجھے کہ میں نے تعریف کرنے کا حق ادا نہیں کیا۔ اور کبھی تعریف بس نہ کرے۔ اور کبھی میرے دل میں یہ خیال نہ گذرے کہ خدا تعالےٰ کا کوئی ایسا کام بھی ہے جس کی تعریف کی ضرورت نہیں یا جو تعریف کا مستحق نہیں۔ اے ہمارے رب مجھے ایسا ہی بنا دے۔ بعض روایتوں میں آتا ہے کہ آپ کبھی ان الفاظ میں دعا کرتے تھے۔ الحمد للہ الذی کفانا و اروانا غیر مکفی ولا مکفور (بخاری کتاب الاطعمۃ) یعنی سب تعریف اللہ تعالےٰ کی ہے جس نے ہماری بھوک اور پیاس دور کی۔ ہمارا دل اسکی تعریف سے کبھی نہ بھرے، اور ہم اس کی کبھی ناشکری نہ کریں۔

آپ ہمیشہ اپنے صحابہ کو نصیحت فرمایا کرتے تھے کہ پیٹ بھرنے سے پہلے کھانا چھوڑ دو۔ اور فرماتے تھے ایک انسان کا کھانا دو انسانوں کے لئے کافی ہونا چاہیئے (بخاری کتاب الاطعمۃ) جب کبھی آپ کے گھر میں کوئی اچھی چیز پکتی تو آپ ہمیشہ اپنے گھر والوں کو نصیحت کرتے تھے کہ اپنے ہمسائیوں کا بھی خیال رکھو (مسلم کتاب البر والصلۃ)"

امراء و پریذیڈنٹ صاحبان اور احباب جماعت ہائے احمدیہ کو ضروری یاد دہانی

مجلس مشاورۃ منعقدہ ۲۶-۲۷ مارچ ۱۹۴۸ء میں نظارت علیا کی ایک نہایت ضروری اور اہم تجویز پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جو فیصلہ فرمایا تھا۔ اس فیصلہ کو معہ ضروری متعلقات کے اخبار الفضل مجریہ ۱۹ جنوری و ۲۶ جنوری میں اور اس کے بعد متعلقہ سب کمیٹی کی رپورٹ کو الفضل مجریہ یکم فروری میں شائع کر کے امراء و پریذیڈنٹ صاحبان و احباب جماعتہائے احمدیہ سے درخواست کی گئی تھی۔ کہ اس تجویز کے متعلق اپنی اپنی آراء معین طور پر ۲۰ فروری تک نظارت علیا میں بھجوا دیں۔ چونکہ مقررہ تاریخ اب قریب آ رہی ہے۔ اس لئے امراء صاحبان و پریذیڈنٹ صاحبان اور احباب جماعت کی یاد دہانی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ نظارت علیا کے اس اعلان پر فوری توجہ فرمائیں اور ۲۰ فروری تک اپنی آراء ضرور بھجوا دیں۔ بعد میں آنے والی تجاویز پر غور نہیں ہو سکے گا۔ (ناظر اعلیٰ)

درخواست دعا

میری بچی فریدہ عمر ٹائیفائڈ بخار سے بیمار تھی۔ پونے دو ماہ سے ملٹری ہسپتال لاہور چھاؤنی میں ہے۔ ٹائیفائڈ کا بخار اترنے کے بعد ۳ دن صحت ٹھیک رہی۔ پھر دوم دماغ Meningitis منجائٹس کا حملہ ہوا مکمل بے ہوش ہو گئی۔ بظاہر حملہ ایسا سخت تھا کہ بچنے کی امید نہ رہی۔ چھتیس گھنٹہ بے ہوش اور اس خطرناک حالت میں رہنے کے بعد آج رات ۱۲ بجے اسکی حالت کچھ بہتر ہو گئی ہے ابھی تک خطرہ سے باہر نہیں ہوئی۔ اگر احباب کی دعائیں شامل حال رہیں۔ تو درگاہ باری کے لئے کچھ مشکل نہیں کہ بچی کو دوبارہ زندگی بخشے۔ عبد الوہاب عمر خلف حضرت خلیفۃ اول رضی

(جودھامل بلڈنگ لاہور)

تحریک جدید اور وصیت

تحریک جدید وصیت کے لئے بطور ارہاص ہے ہر وہ شخص جو تحریک جدید کے دفتر اول یا دوم میں شامل ہے اسے وصیت بھی کرنی چاہیئے۔ کیونکہ تحریک جدید جس طرف اشارہ کر رہی ہے جس نظام کی تعمیر کے لئے وہ رستہ صاف کر رہی ہے وہ نظام وصیت ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں

"جلدی کرو کہ دوڑ میں جو آگے نکل جانے والے ہی جیتا ہے تم جلد سے جلد وصیت کرو تا کہ جلد سے جلد نظام نو کی تعمیر ہو"۔ پس ہر وہ احمدی جو تحریک جدید میں شامل ہے [illegible]

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" (الہام حضرت مسیح موعودؑ)

جزیرہ بورنیو میں تبلیغ احمدیت

(رپورٹ ماہ دسمبر ۱۹۴۸ء)

از مکرم مولوی محمد زہدی صاحب آف ملایا مولوی فاضل واقف زندگی انچارج احمدیہ مشن بورنیو

لنکونن

اس جگہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے ایک مخلص جماعت پیدا ہو چکی ہے جس کے نوجوانوں میں فدائیت کی روح نظر آتی ہے۔ اس جماعت کی قربانیوں کی وجہ سے احمدیہ مشن بورنیو کو بہت تقویت پہنچ رہی ہے۔ اس جگہ کے احمدی نوجوانوں میں تبلیغ کا خاص جوش پایا جاتا ہے اور گردونواح کے دیہات میں پھر کر گھر گھر احمدیت کا پیغام پہنچا رہے ہیں۔ اس جگہ خدا کے فضل سے ایک مسجد بھی تعمیر ہو رہی ہے

لابوان

اس جماعت کے احباب میں سے اسی فیصدی نے وصیت کرا دی ہے۔ اللہ تعالےٰ باقی دوستوں کو بھی اس کی توفیق عطا فرمائے۔ یہ جماعت بھی اللہ تعالےٰ کے فضل سے قربانی اور ایثار میں بہت ترقی کر رہی ہے۔ اکثر احباب نے اپنی جائدادیں اور اپنی اولادیں خدمت دین کے لئے وقف کر دی ہیں۔ اس جگہ احمدیہ قبرستان اور احمدیہ مسجد کے لئے زمین کا انتظام ہو چکا ہے۔ اللہ تعالےٰ جلد سے جلد مسجد تعمیر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

کناروت

اس جگہ شدید مخالفت ہو رہی ہے۔ خاکسار لٹریچر کے ذریعہ بھی اور فرداً فرداً بھی تبلیغ کر رہا ہے۔ ایک دوست احمد بوجنگ صاحب کو ایک اور مقام ٹیمبم نامی میں تبلیغ کے لئے بھیجا گیا ہے۔

لٹریچر

انگریزی اور چینی جاننے والے تعلیم یافتہ طبقہ کے لئے مکرم ڈاکٹر بدرالدین احمد صاحب نے ایک کتاب تصنیف کی ہے۔ امید ہے کہ یہ کتاب بہت مفید ثابت ہو گی۔

تعلیم و تربیت

احمدی خواتین کو منظم کیا گیا ہے اور لجنہ اماء اللہ قائم کر دی گئی ہے۔ بچوں کی تربیت اور تعلیم کے لئے خاص کوشش کی جا رہی ہے۔ ان کو سبقاً سبقاً دینی اسباق پڑھائے جاتے ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ ہمارے لئے خاص طور پر دعا کرتے رہیں۔

تجارت اور پاکستان

(از ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب آف موگا۔ حیدرآباد (سندھ))

انسانی فطرت ایسی ہے جب تک اسے کسی کام میں اپنا فائدہ یقینی اور قطعی طور پر نظر نہ آئے وہ اس میں دلچسپی نہیں لیتا اس لئے تجارت کے منافع بخش اور بابرکت کام ہونے کے متعلق سب سے پہلے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی پیش کیا جاتا ہے۔ حضور فرماتے ہیں کہ "دنیا کا رزق اگر دس حصوں میں تقسیم کر دیا جائے تو نو حصے تجارت میں اور ایک حصہ باقی دنیا کے کاروبار میں پاؤ گے"۔

حضور کا یہ ارشاد حضور کے ذاتی تجربہ کی بناء پر بھی ہے۔ کیونکہ حضور نے منصب نبوت پر فائز ہونے سے پہلے تجارت کی تھی۔ اس ارشاد کے صحیح ہونے کی تائید واقعات اور مشاہدات سے بھی پیش کی جا سکتی ہے آپ کسی شہر یا قصبے میں داخل ہو کر کسی بازار یا کوچے میں سے گذریں تو آپ کو عالیشان مکانات اور دوکانات کثیر تعداد میں دیسے لوگوں کے دکھائی دیں گے جو کہ تاجر ہیں۔ ملازم اور پیشہ ور لوگ تو اپنے اہل و عیال کا پیٹ بمشکل پالتے ہیں۔ مسلمان جو دنیا میں تاجر بن کر معزز اور دولت مند بنا تھا آہستہ آہستہ تجارت کو چھوڑ کر ملازمت اور دیگر ادنےٰ اقسام کے کاروبار کی تلاش میں مارا مارا پھرتا ہے جس سے اس کی مالی حالت دن بدن گر چکی ہے کہ اپنے بعض مذہبی فرائض کو ادا کرنے یعنی زکوٰۃ اور صدقات ادا کرنے کے ثواب حاصل کرنے سے محروم ہو چکا ہے اور سرمایہ کی کمی کی وجہ سے اپنی اور اپنے اہل و عیال کی ضروریات زندگی بھی کما حقہ پوری نہیں کر سکتا۔

اب خدا کے فضل و کرم سے پاکستان قائم ہو چکا ہے مشرقی پنجاب اور ہندوستان سے تقریباً ستر لاکھ مسلمان ہجرت کر کے پاکستان میں آباد ہوئے ہیں اور ہندو پاکستان کو چھوڑ کر ہندوستان چلے گئے ہیں حالانکہ ان کو یہاں کوئی تکلیف پیش نہیں آئی۔ خاص کر سندھ کے ہندوؤں کو کوئی تکلیف نہیں پہنچی۔ پھر ان کا چھوڑ کر چلا جانا ہمارے اس خیال کی زبردست تائید ہے کہ وہ کانگرس کے کسی سیاسی دباؤ کے تحت پاکستان کو چھوڑ کر گئے ہیں۔ اور وہ وجہ یہیں نظر آتی ہے کہ ہندو عام طور پر ایک تو حکومت کے تمام شعبہ جات میں عہدوں پر فائز تھے۔ دوسرے ملک کی تجارت عام طور پر ان کے ہاتھ میں تھی۔ اس طرح یکدم تمام محکمہ جات میں سے نکل کر جانے کا یہ مدعا ہو سکتا ہے کہ پاکستان حکومت کی مشینری معطل ہو جائے گی۔ اور پاکستان کا خاتمہ ہو جائے گا لیکن اللہ تعالےٰ کا فضل ہے کہ قائد اعظم کی رہنمائی نے حکومت کے تمام شعبوں پر قابو پا کر نظام حکومت کو معطل ہونے سے بچا لیا۔ ہندو تاجروں کے جانے سے ان کا مقصد یہ نظر آتا ہے کہ وہ یہ سمجھتے تھے کہ تجارت ہمارے ہاتھ میں ہے۔ اسے یکدم بند کر دینے سے پاکستان کے باشندوں کی زندگی، ضروریات زندگی مہیا نہ ہونے سے تلخ ہو جائے گی۔ اور پاکستان کا امپورٹ اور ایکسپورٹ بند ہو جانے سے اس کی اقتصادی حالت خراب ہو جائے گی۔ لیکن اللہ تعالےٰ کا احسان ہے کہ قوم کے ایک حصے نے دشمن کے اس حربے کو بھی ناکام کر دیا اور تجارت کے لحاظ سے پاکستان کا قدم آگے بڑھ رہا ہے جس سے فائدہ اٹھا کر ہم پاکستان کو تجارتی اور صنعتی لحاظ سے دنیا کا ممتاز ترین ملک بنا سکتے ہیں۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مصائب و شدائد میں انعامات الٰہیہ پوشیدہ ہوتے ہیں

فرمایا "دیکھا گیا ہے کہ جس زمانہ کو انسان بڑا تلخیوں کا زمانہ سمجھتا ہے۔ اصل میں وہی اس کے لئے زمانہ ہوتا ہے۔ جس میں صبر اور تحمل سے کام لینے پر سب تلخیں دور ہو سکتی ہیں ایک شخص نے حسن بصری سے پوچھا کہ تم کو غم کب ہوتا ہے۔ اس نے جواب دیا جس وقت مجھے کوئی غم نہ ہو اس وقت ہی غم ہوتا ہے۔ اگر سوچ کر دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ جو بڑی بڑی تلخیں مصائب اور شدائد انسان پر وارد ہوتے ہیں انہی میں بڑے بڑے پوشیدہ انعامات ہوتے ہیں۔

دیکھو جس دن انسان کو شدت سے بھوک لگے اس دن کھانے کا زیادہ مزہ آتا ہے۔ ایسے ہی روزہ دار جب افطار کے وقت پانی پیتا ہے جو مزہ اسے اسوقت آتا ہے معمولی پانی پینے سے وہ مزہ نہیں آتا۔ ایسے ہی سفر میں بھوک لگنے کے بعد کھانا کھانے سے جو مزہ آتا ہے وہ عام کھانے میں نہیں آتا۔ دنیا کی وضع ہی کچھ ایسی بنی ہے کہ درد کے بعد ہی راحت ہوتی ہے"۔ (الحکم ۱۷ ستمبر ۱۹۰۷ء)

نسبتاً جلدی اخبار جاری کرانیکا طریق

بالعموم نئے خریدار اصحاب کی طرف سے ارشاد ہوتا ہے کہ ان سے بذریعہ وی۔پی رقم وصول کی جائے اس طور سے انہیں کافی انتظار کرنا پڑتا ہے۔ کیونکہ جب تک وی۔پی کی رقم دفتر ہذا کو موصول نہ ہو اخبار جاری نہیں کیا جاتا۔ گویا اس ذریعہ میں تین مرحلوں کا انتظار کرنا پڑتا ہے۔ اول خریدار کی طرف سے ارشاد دفتر الفضل تک۔ پہنچنے کا (دوم) دفتر ہذا سے وی۔پی خریدار کی خدمت تک پہنچنے کا (سوم) خریدار صاحب کی طرف سے وصول شدہ رقم دفتر ہذا تک پہنچنے کا۔

لیکن منی آرڈر یا پوسٹل آرڈر بھجوانے میں صرف ایک ہی مرحلہ طے کرنا ہوتا ہے۔ اور وہ رقم دفتر ہذا میں پہنچنے کا مرحلہ ہے۔

ذریعہ نمبر ۲ اختیار کرنے میں مندرجہ ذیل خرچ ڈاک کی بھی بچت ہے (۱) خرچ وی۔پی ۶/

(۲) دوست وی۔پی کے چھڑانے کے دوسرے تیسرے دن ہی شکایت تحریر فرما دیتے ہیں کہ پرچہ جاری نہیں ہوا۔ پھر اس کا جواب دفتر ہذا سے بالعموم دینا پڑتا ہے کہ ابھی تک رقم نہیں پہنچی۔

بس وقت اور خرچ کی بچت کے لئے وی۔پی کے مطالبہ سے حتی الوسع بچاؤ بہتر ہے (سوائے مجبوری کے)

خاکسار مینیجر الفضل

کتب برائے فروخت

دفتر تحریک جدید ربوہ میں مندرجہ ذیل کتب مصنفہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ قابل فروخت ہیں۔ احباب ان کا ہدیہ پیشگی معہ محصولڈاک دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ چنیوٹ ضلع جھنگ میں بھجوا کر منگوا سکتے ہیں۔ کوئی کتاب ریزرو نہیں کی جائے گی تاوقتیکہ ہدیہ دفتر محاسب میں جمع نہ ہو جائے۔ خط و کتابت کرنے وقت کوپن نمبر اور رقم جمع کرانے کی تاریخ سے مطلع فرمانا ضروری ہے۔

۱۔ تفسیر کبیر جلد اوّل۔ ہدیہ فی جلد ۸/۵۔ محصولڈاک ۱۲/۱ فی جلد

۲۔ تفسیر سورۃ کہف۔ ہدیہ فی کاپی ۸/۱ محصولڈاک ۲/- فی کاپی

۳۔ آئینہ صداقت ۳/- ۶/۱ "

نظام نو کا انگریزی ترجمہ ۱/۱ ۱۲/- "

نائب وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ

تحریک جدید اور ہندوستان کی جماعتیں

ہندوستان کی جماعتوں یعنی حلقہ دہلی ۔ یو ۔ پی ۔ سی ۔ پی ۔ بہار ۔ اڑلیسہ اور بنگال کے ہندوستانی حلقہ کلکتہ وغیرہ کے وعدے بہت کم اس وقت تک حضور کے پیش ہوئے ہیں ۔ دفتر وکیل المال تحریک جدید ربوہ سے ہندوستان کی جماعتوں اور براہ راست وعدہ کرنے والے احباب کو جن کے وعدے موصول نہیں ہوئے ۔ اور اُن کے پتے ہیں یکبار دہانی کی جا چکی ہے ۔ ہو سکتا ہے کہ دفتر کی یہ چٹھی کسی وجہ سے نہ مل سکے ۔ چاہئیے کہ ایسی جماعتیں اور ایسے احباب اخبار کا یہ نوٹ پڑھ کر اپنے وعدے جلد سے جلد ارسال فرمائیں ۔ سکندر آباد دکن اور حیدر آباد دکن کے وعدوں کی تو تکمیل ہو چکی ہے ۔ یادگیر دکن کا وعدہ بھی مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مولوی فاضل وکیل نے مکرم سیٹھ محمد اعظم صاحب حیدرآباد کی وساطت سے ارسال فرمایا ہے ۔ اس جماعت کے دفتر اول کے پندرھویں سال کا وعدہ ۔/۱۲۴۳ گذشتہ سال سے اضافہ اور دفتر دوم کے سال پنجم کا ۔/۳۰۲ کا ہے ۔ اللہ تعالیٰ کے فضل دکرم سے دکن کی جماعتوں میں یہ بھی بڑا اچھا ری جذبہ پایا جاتا ہے کہ وہ اپنے وعدوں کے جلد سے جلد پورا کرنے میں پوری کوشش کرتی ہیں ۔ اور حتی الوسع سال کے آخر تک سو فی صدی پورا کر لیتی ہیں ۔ پس ہندوستان کی جماعتوں اور افراد کو چاہیئے کہ وہ اپنے وعدے جلد سے جلد ارسال فرما دیں ۔

بیرونی ممالک کی جماعتوں کو یاد دہانی!

بیرونی ممالک کی ہندوستانی جماعتوں کے لئے وعدوں کی آخری میعاد ۳۰ راپریل ہے ۔ اور اس وقت بیرونی ممالک کی جماعتوں کی اور براہ راست وعدہ کرنے والے احباب کے بہت کم وعدے موصول ہوئے ہیں ۔ مگر آخری میعاد کا انتظار بعض اوقات وعدہ کرنے میں آخیری آدمی بھی بنا دیتا ہے ۔ اس لئے بیرونی ممالک کی جماعتوں کو آخیری میعاد کا انتظار نہیں کرنا چاہیئے ۔ دفتر وکیل المال تحریک جدید ربوہ سے جماعتوں اور براہ راست وعدہ کرنے والے احباب کو چٹھی بھیجی جا چکی ہے ۔ اگر کسی جماعت یا فرد کو یاد دہانی نہ مل سکے ۔ تو وہ اس اخبار کے نوٹ کو پڑھ کر اپنا وعدہ اضافہ سے حضور کی خدمت میں ارسال فرمائیں ۔ لیکن یہ بھی یاد رہے ۔ کہ وعدے بہر حال گذشتہ سال سے اضافہ کے ساتھ ہوں ۔ اور جن احباب نے گذشتہ سالوں میں اپنی آمد کے بالمقابل قربانی کی مقدار بہت کم رکھی ہے ۔ وہ اس سال بہت نمایاں اضافہ کر کے اپنے وعدے حضور کے حضور پیش فرمائیں ۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے ۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

درخواستہائے دعا

میرا لڑکا حضور احمد سیال خدمت قومی وملکی کے سرانجام دینے کے لئے رسالپور گیا ہے ۔ دعا کی جائے اللہ تعالیٰ اس کی خدمات کو جماعت اور اسلام کے لئے مفید بنائے ۔ (خاکسار فتح محمد سیال)

۲ ۔ میرے والد عبد الغفور خان صاحب بہت عرصہ سے بیمار ہیں ۔ حالت اب زیادہ خراب ہو چکی ہے ۔ احباب دعائے صحت فرمائیں ۔

(عبد الحفیظ خان یکہ توت دروازہ مکان نمبر ۲۲۷ پشاور)

۳ ۔ میرا لڑکا محمد احمد عرصہ سے نقشہ زندگی لعاوضہ درد دل مبتلا ہے ۔ کئی روز گذر گئے ہیں رو سے آرام ہے ۔ ... بزرگان سلسلہ میرے بچے کے لئے دعا فرمائیں ۔ کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت بخشے ۔ اور سلسلے کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے ۔

(بشیر احمد صاحب بٹالوی دفتر محاسب چنیوٹ ... گوجرہ)

۴ ۔ میرے بھائی چوہدری بشیر احمد صاحب ... پاکستان کراچی میں زیر تربیت ہیں ۔ ... مشکلات میں مبتلا ہے ۔ احباب ان کی نمایاں کامیابی اور مشکلات کے ازالہ کے لئے دعا فرمائیں ۔

(شمس الدین جالندھری سیال)

۵ ۔ خاکسار کے چھوٹے بھائی عزیز محمد حسین ... عرصہ ... سے ... بہت زیادہ ہے ۔ احباب جماعت سے خاص طور پر دعا کی درخواست ہے (محمد ابراہیم شاد احمدی مدرس مومن ضلع شیخوپورہ)

پتہ مطلوب ہے!

(۱) مرزا عطاء اللہ صاحب محلہ دار الفضل قادیان جو آج کل مردان صوبہ سرحد میں ہیں ۔

(۲) جمعدار سراج دین صاحب جو بہشتی مقبرہ کے قریب رہتے تھے ۔ اور اگست ۱۹۴۷ء میں جبلپور سے قادیان کے لئے روانہ ہوئے تھے ۔ اگر یہ دوست اس اعلان کو پڑھیں یا کوئی صاحب ان حضرات کے بارہ میں علم رکھتے ہوں ۔ تو پتہ ذیل پر مطلع کریں ۔

(ملک محمود احمد ۔ ۹ ٹمپل روڈ ۔ لاہور)

نارتھ ویسٹرن ریلوے

۸۴۴ ۔ E/۱۱۹ ـ (E I) VIII لاہور مورخہ ۔ جنوری ۱۹۴۹ء

نوٹس

نارتھ ویسٹرن ریلوے کی مندرجہ ذیل آسامیوں کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں :-

نمبر شمار	زمرہ	تعداد اسامیاں
۱	سٹیشن ماسٹر گروپ کے طلباء	۱۵۰
۲	کمرشل کلرک	۳۰۰
۳	سگنلر	۶۰

۲ ۔ عمر کی قیود

۱۵ رمارچ ۱۹۴۹ء کو عمر اٹھارہ سے کر تیئس ۲۳ برس تک ہونی چاہیئے ۔ اچھوت امیدواروں کی صورت میں مدت عمر میں ۳ برس کی نرمی برتی جا سکتی ہے ۔

۳ ۔ تعلیمی قابلیت

میٹریکولیشن سیکنڈ ڈویژن جونیئر کیمبرج پاس کی مساوی حیثیت کا کوئی امتحان ۔

۴ ۔ درخواست کنندوں نے اپنا نام اگر ابھی تک درج نہیں کرایا تو انہیں اپنے قریب ترین امپلائمنٹ ایکسچینج میں اپنا نام درج کرانا ہوگا ۔ اور اپنی درخواستوں کے ہمراہ نام درج ہونے کا تحریری ثبوت بھی منسلک کرنا ہوگا ۔ درخواستوں کے پہنچنے کی آخری تاریخ ۲۱ رفروری ۱۹۴۹ء ہے

۵ ۔ درخواستیں مخصوص فارم پر بھیجنی چاہئیں ۔ یہ فارم ایک روپیہ فی فارم (اچھوت امیدواروں کے لئے چار آنے فی فارم) کے حساب سے بڑے اسٹیشنوں کے اسٹیشن ماسٹروں سے مل سکتے ہیں ۔ درخواستیں سارٹیفکیٹوں کی مصدقہ نقول کے ساتھ نزدیک ترین ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ لاہور ۔ راولپنڈی ۔ ملتان ۔ کراچی یا کوئٹہ کے نام بذریعہ ڈاک بھیجنی چاہئیں ۔ یہ درخواستیں بند لفافوں میں بھیجنی چاہئیں ۔ اور درخواست کی نوعیت کے مطابق لفافہ پر یہ الفاظ لکھ دینے چاہئیں ۔ "سٹیشن ماسٹر گروپ کے طلباء کے لئے" ۔ "عارضی کمرشل کلرکوں کے لئے" ۔ عارضی سگنلروں کے لئے

۶ ۔ امیدواروں کو ۷ رمارچ ۴۹ء اور اس کے بعد کی تاریخوں پر ڈویژنل سلیکشن بورڈوں کے سامنے ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز پر انٹرویو کے لئے پیش ہونا پڑے گا ۔ ڈویژنل سلیکشن بورڈ سلیکشن کی غرض سے فری پاس جاری نہیں کریں گے ۔ لیکن یہ فری پاس سٹیشن ماسٹر گروپ کے صرف ایسے طلباء کے لئے جاری کئے جائیں گے جنہیں لاہور کا مرکزی سلیکشن بورڈ سلیکشن کے لئے بلائے گا ۔ امیدواروں کو اپنے ہمراہ اصلی سارٹیفکیٹ خصوصاً میٹریکولیشن سرٹیفکیٹ لانا چاہیئے ۔ ان اسامیوں کے لئے جو امیدواروں کو بالآخر منتخب کیا جائے گا ۔ انہیں ایک میڈیکل ٹسٹ بھی دینا ہوگا اگرچہ اور سب باتیں مساوی ہوں گی ۔ لیکن ریلوے ملازمین کے بیٹوں اور پوتوں کو ترجیح دی جائے گی ۔

۷ ۔ ڈویژنل ہیڈکوارٹرز یا لاہور میں قیام کی صورت میں امیدواروں کے جو مصارف اٹھیں گے ۔ وہ انہیں خود ہی برداشت کرنے ہوں گے ۔

۸ ۔ منتخب امیدواروں کو والٹن ٹریننگ سکول میں داخل ہونے سے پہلے تیس روپے کی رقم ضمانت سٹامپ کی قیمت ایک روپیہ اور دس روپے کی میس سکیورٹی جمع کرانی ہوں گی ۔ سکول میں ٹریننگ پانے کے عرصہ کے دوران میں اٹھارہ روپے ماہوار خوراک الاؤنس دیا جائے گا ۔ اور اس میں میسنگ کے مصارف کے طور پر ساڑھے بارہ روپے ماہوار کاٹ لئے جائیں گے ۔ ملازمت کی گارنٹی نہیں ہو گی ۔ لیکن جن امیدواروں کو کامیابی کے ساتھ زمانہ تربیت ختم کرنے پر رکھ لیا جائے گا انہیں چالیس روپے ماہوار تنخواہ دی جائے گی ۔ جس کا سکیل ۳۰ ۔ ۲½ ۔ ۵۰ ۔ ۲ ۔ ۶۰ روپے ہوگا ۔ مہنگائی الاؤنس اور دیگر الاؤنس اس کے علاوہ ہوں گے ۔ نیز قواعد کے تحت رعایتی نرخوں پر اشیائے خوراک خریدنے کا استحقاق بھی ہوگا ۔ تنخواہ کے اس اسکیل میں تنخواہ کمیشن کی سفارشات میں ترمیم بھی ہو سکتی ہے ۔

۹ ۔ ۱۵ رمارچ ۱۹۴۹ء کو والٹن ٹریننگ سکول میں کورس شروع ہو جائیں گے ۔ کامیاب امیدواروں کو نارتھ ویسٹرن ریلوے کے کسی بھی اسٹیشن پر ملازم رکھا جا سکتا ہے ۔

P

جنرل منیجر

امریکہ میں یہودی سفارت خانہ کھولنے کی تجویز

لنڈن ۸ فروری۔ اسٹار کا سیاسی نامہ نگار رقمطراز ہے کہ یہودی لیڈر امریکہ پر زور دے رہے ہیں کہ واشنگٹن میں ان کے نمائندے کو سفیر کا درجہ دیا جائے۔ ان کا خیال ہے کہ اس سے برطانیہ اور مغربی یورپ کے سامنے ایک مثال قائم ہو جائے گی۔ جس سے یہودیوں کی موجودہ لیڈر شپ کی عزت اور اس کا وقار بڑھ جائے گا۔

یہ مسئلہ ابھی برطانیہ کے سامنے نہیں آیا ہے کیونکہ برطانیہ نے اسرائیل کو ڈی فیکٹو یعنی بالفعل طریقہ پر تسلیم کیا ہے جس کے معنی محض ایک نمائندے کے تقرر کے ہیں۔ گو دنیا کے اخبارات کو یہ اشارے مل رہے ہیں کہ اگر اسرائیل کو جائز حکومت تسلیم کر لیا گیا تو تل ابیب میں مقیم برطانوی نمائندے مسٹرا ... کے حلم کو سفیر بنا دیا جائے گا۔ لیکن یہاں کے ذمہ دار حلقے نامہ نگار کو یقین دلاتے ہیں کہ اس مسئلہ پر قطعی غور نہیں کیا گیا۔ امریکی مثال برطانیہ کے لئے اہمیت رکھتی ہے۔ لیکن اس بارے میں دونوں ممالک کے درمیان کسی قسم کی گفتگو نہیں ہوئی ہے۔ مسٹر الگزینڈر ناکس ... اسکاٹ لینڈ کے رہنے والے ہیں۔ اور ان کی عمر پچپن سال ہے۔ وہ ۱۹۴۶ء سے ہنگری میں برطانوی وزیر ہیں۔

(اسٹار)

نوٹس

سیالکوٹ ڈرینج سکیم پارٹ نمبر ۱

انٹرامیوریل سرفیس ڈرینجز اور سڑکوں کے فرش کے لکرنگ وغیرہ

(۱) مندرجہ بالا کام کے لئے مہر بند ٹینڈر مطلوب ہیں جو کہ ۲۱ فروری ۱۹۴۹ء کو دوپہر کے تین بجے تک ہمارے دفتر میں پہنچ جانے چاہئیں سیالکوٹ کے اندرونی اور گرد و نواح کے علاقہ میں مندرجہ بالا کام جس کی لاگت تقریباً ۴۸،۰۰۰/ روپے ہوگی۔ اور اس کے ارنسٹ رقم مبلغات ۱۰۰/ روپے ہوگی۔

(۲) ٹینڈر نوٹس ٹھیکہ کی سکیم اور شیڈول ریٹ ہمارے دفتر میں یوم تعطیل کے سوائے ہر روز صبح دس بجے سے شام پانچ بجے تک دیکھے جا سکتے ہیں۔ ہر ٹینڈر چھپے ہوئے فارم پر آنے چاہئیں یہ فارم آٹھ آنہ کی رسیدی ٹکٹ دے کر ایگزیکٹیو انجینئر لاہور پبلک ہیلتھ ڈویژن ۲ لیک روڈ لاہور کے دفتر سے مل سکتے ہیں ان فارموں کے ساتھ مغربی پنجاب کی حکومت کے خزانہ کی ۱۰۰/ روپیہ کی مصدقہ رسید شامل ہونی چاہئیے جو ارنسٹ مبلغات کے لئے ہوں گے۔

(۳) ۱۰۰۰/ روپے کی رقم کے علاوہ مبلغ ۷۰۰/ روپے کی رقم مزید حکومت کے خزانہ میں جمع کرانی ہوگی۔ اور یہ رسید بھی ٹینڈر کے ساتھ آنی چاہئیے۔ یہ رقم ہینڈ ریٹ سامان کے لئے ہوگی۔ جو کہ کنٹریکٹر کو شرائط کے مطابق واپس کی جائے گی کوئی ٹینڈر یا تمام ٹینڈر صاحب سپرنٹنڈنگ انجینئر پبلک ہیلتھ سرکل ویسٹ پنجاب بلا دریافت وجہ بتانے کے منسوخ کر سکتے ہیں اور کم یا زیادہ ریٹ پر ٹینڈر منظور کرنے کا اختیار صرف ان کو ہی حاصل ہوگا۔

(۴) مندرجہ بالا رقوم گورنمنٹ کے خزانہ میں ریونیو ڈیپارٹمنٹ کے نام سے جمع کرانی چاہئیں۔ اور صاحب ایگزیکٹیو انجینئر پبلک ہیلتھ ڈویژن لاہور کے حساب میں جمع ہونی چاہئیں۔

نذیر احمد چغتائی ایگزیکٹیو انجینئر۔ پبلک ہیلتھ ڈویژن ۲ لیک روڈ لاہور

چینی کابینہ میں پھوٹ

صدر کی گفتگوِ امن میں رکاوٹ

نانکنگ ۸ فروری:۔ قائم مقام صدر لی ٹسنگ جن اس بات کی پوری کوشش کر رہے ہیں۔ کہ چینی کابینہ میں جو پھوٹ پڑ گئی ہے۔ وہ جلد ختم ہو جائے۔ یہ پھوٹ ان کی امن کی کوششوں میں سد راہ بن رہی ہے۔ ان کی یہ کوشش ہے کہ ان کی کابینہ کے رکن کینٹن سے نانکنگ واپس آجائیں۔ اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے لی کی کابینہ میں پھوٹ پڑ جانے سے حکومت کے دو گروپ بن گئے ہیں۔ ایک دائیں بازو والے جو جنگ جاری رکھنے پر تلے ہوئے ہیں۔ اور دوسرے جو جلد سے جلد لڑائی بند کر دینا اور کمیونسٹوں کے ساتھ سمجھوتہ کر لینا چاہتے ہیں۔ ایک امر جو دائیں بازو والوں کو جنگ جاری رکھنے پر مجبور کر رہا ہے وہ کمیونسٹوں کا جنگی مجرموں کی فہرست کا شائع کر دینا ہے۔ جن کو وہ سزائیں دینا چاہتے ہیں۔ اس فہرست میں بہت سے دائیں بازو والے لیڈروں کے نام شامل ہیں۔ کمیونسٹوں نے یہ کہہ کر کہ یہ فہرست ابھی نامکمل ہے اور یہ کہ اس میں ناموں کا اضافہ ہو جائے گا۔ دوسروں کو چونکا دیا ہے۔ (اسٹار)

سندھ میں مغربی پنجاب کے پناہ گیروں کیلئے رعائتیں

کراچی ۸ر فروری ۔ حکومت کو معلوم ہوا ہے کہ مغربی پنجاب سے حال ہی سندھ لائے جانیوالے پناہ گیروں میں سے بعض لوگ ان رعایتوں کی وجہ سے سندھ چھوڑنے کا ارادہ کر رہے ہیں۔ جن کا اعلان مغربی پنجاب کی حکومت نے حال ہی کاشتکار پناہ گیروں کو زمینیں دینے کے سلسلے میں کیا ہے۔ حکومت پاکستان ان لوگوں کو یقین دلاتی ہے کہ سندھ میں انہیں وہی رعائتیں دی جائینگی۔ جن کا اعلان مغربی پنجاب کی حکومت نے اپنے ہاں کے پناہ گیروں کیلئے کیا ہے۔

سول سیکرٹریٹ میں ملاقات کے اوقات

لاہور ۸ر فروری ۔ سول سیکرٹریٹ میں ملاقات کیلئے جانے والے افراد سے درخواست ہے کہ وُہ صرف تین اور چار بجے کے درمیان وہاں جائیں اور اس کے علاوہ کسی اور وقت سیکرٹریٹ کے افسروں کا ہرج نہ کریں۔

یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ عام طور پر دن بھر ہر قسم کے ملاقاتیوں کا تانتا بندھا رہتا ہے جس کی وجہ سے سرکاری کام میں سخت رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ بعض اوقات تو اتنا زیادہ ہجوم ہو جاتا ہے کہ افسروں کے لئے کافی وقت تک بلا وقفہ کام کرنا ناممکن ہو جاتا ہے۔ حکومت ملاقات کے ان اوقات پر سختی سے پابند ہونے کے لئے عوام کا تعاون چاہتی ہے۔ بہر حال ایسی صورتوں میں جہاں کسی شخص نے ملاقات کیلئے پہلے ہی وقت لے لیا ہو۔ یا کسی سرکاری کام کے لئے سیکرٹریٹ میں آنا ضروری ہو۔ یہ پابندی ضروری نہیں ہوگی۔

سندھ مسلم کالج کے نئے پرنسپل

کراچی ۸ر فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ سندھ مسلم کالج کے قائم مقام پرنسپل مسٹر جمیل واسطی کو کالج کا پرنسپل مقرر کر دیا گیا ہے۔ مسٹر واسطی کو تعلیم دینے کا ۲۵ سالہ تجربہ ہے۔ اور وُہ گذشتہ سات سال سے سندھ مسلم کالج کے نائب پرنسپل ہیں (اسٹار)

امریکہ بیت المقدس کو بین الاقوامی شہر بنانا چاہتا ہے

لندن ۸ر فروری ۔ اسٹار کا سیاسی نامہ نگار رقمطراز ہے۔ کہ یہاں جو اطلاعات پہنچی ہیں۔ ان کے مطابق مصالحتی کمیشن جس کا اجلاس بیت المقدس میں ہو رہا ہے۔ پہلے ہی سے یہودی نمائندوں کے ساتھ بیت المقدس کے مستقبل کے بارے میں گفتگو کر رہا ہے۔

ایسا معلوم ہوتا ہے گویا کمیشن فرانس اور امریکہ کی پوری حمایت کے ساتھ بیت المقدس کو بین الاقوامی شہر بنا دینے پر مصر ہے۔ اس تجویز کو یہاں ۱۹۴۷ء کی تجویز کا ایک حصہ بنایا جاتا ہے۔

اس صورت حال کا ایک دلچسپ پہلو یہ ہے۔ کہ امریکہ اس مقابلہ میں فرانس سے زیادہ سخت رویہ رکھتا ہے۔ کیونکہ اس نے ہمیشہ بیت المقدس کو اپنی پالیسی میں بین الاقوامی حیثیت دی ہے (اسٹار)

مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کا اجلاس

کراچی ۸ر فروری ۔ پاکستان دستور ساز اسمبلی کی مسلم لیگ پارٹی کا اجلاس ۱۱ فروری ۱۹۴۹ء کو ساڑھے دس بجے صبح اسمبلی چیمبر کے کمیٹی روم میں منعقد ہوگا۔ ایجنڈا حسب ذیل ہے:۔

(الف) گزشتہ اجلاس کی روداد کی توثیق

(ب) ۱۴۔ اور ۱۵۔ فروری ۱۹۴۹ء کے اجلاس میں پیش ہونے والے اُمور۔

انسانی حقوق کا مسئلہ

لندن ۸ر فروری "انسانی حقوق" کے مسئلہ سے متعلق اقوام متحدہ کے افسر خان آف کلم ۔ ۔ ۔ کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ خان کی ایک سو دس بیویاں ہیں جنہیں بڑی تعداد اسکو ورثہ میں ملی ہے۔ ایک سرکاری تحقیقات کے جواب میں اس نے کہا کہ وُہ اُن کو انکی مرضی کیخلاف نہیں رکھے ہوئے ہے (اسٹار)

مہاجرین کی جائداد منقولہ کے متعلق ضروری مشورہ

لاہور ۸ر فروری ۔ کراچی میں پچھلے دنوں ہندوستان اور پاکستان سے جائداد منقولہ لیجانے سے متعلق جو بین المستعمراتی کانفرنس ہوئی تھی۔ اُس کے فیصلہ کی رو سے پاکستان کے ڈپٹی ہائی کمشنر برائے ہندوستان مقیم جالندھر کی طرف سے مسلم مہاجرین کو یہ مشورہ ہے کہ وُہ مشرقی پنجاب میں اپنے مال و املاک اور اثاثہ جات کی نسبت اُنکے پاس مکمل فہرستیں بھیج دیں۔ ایسی فہرستیں ڈپٹی ہائی کمشنر کے پاس نمبر ۱۸ دی مال جالندھر چھاؤنی کے پتہ پر بھیجی جاتی ہیں۔

جائداد منقولہ جو منتقل ہو سکتی ہے اُسمیں یہ چیزیں شامل ہونگی:۔ بنکوں میں جمع شدہ اشیاء۔ ریلوے سٹیشنوں اور بندرگاہ کے گوداموں میں پڑا ہوا مال۔ ڈاکخانوں میں بلا تقسیم یا بلا ترسیل منی آرڈر کی رقوم۔ ادبی ۔جذباتی اور ہمیشہ رہنے والی اہمیت کی اشیاء۔ اور ایسا ذاتی سامان جیسے بستر۔ ذاتی کپڑے۔ ریڈیو سیٹ گراموفون آلات موسیقی سلائی کی مشینیں۔ ریفریجریٹر۔ قالین۔ کمبل موٹر کاریں اسلحہ جات وغیرہ بھی شامل ہیں۔

اُنہیں چاہیئے کہ ان فہرستوں کے ہمراہ اپنی درخواست بھی شامل کر دیں۔ جو مشرقی پنجاب یا مشرقی پنجاب کی ریاستوں کے کسٹوڈین جائداد متروکہ کے نام پر بھیجی گئی صورت ہو ہونی چاہیئے اس کے علاوہ ڈپٹی ہائی کمشنر یا ان کے نمائندہ کے حق میں۔ کسی مجسٹریٹ سے تصدیق شدہ مختار نامہ ارسال کر دیں تاکہ وُہ کسٹوڈین سے ضروری پرمٹ حاصل کر سکیں۔ پرمٹ حاصل ہونے پر مالک کو اطلاع دی جائیگی کہ وُہ آکر اپنی جائداد حاصل کرے۔ اگر کوئی درخواست کنندہ خود آنا مناسب خیال نہ کرے تو اُسے پہلی درخواست کرتے وقت چاہیئے کہ وُہ اپنی درخواست کے ساتھ پرمٹ حاصل کرنے اور اپنی جائداد کی سپردگی کیلئے مختار نامہ بھی شامل کر دے تاکہ پرمٹ میں کسٹوڈین اس امر کی وضاحت کر سکے کسی ضلع یا ریاست میں بنکوں، ڈاکخانوں، ریلوے کسٹوڈین۔ پرائیویٹ اشخاص وغیرہ کی تحویل میں پڑی ہوئی ہر قسم کی جائداد کے سلسلے میں ایک علیحدہ درخواست اور ایک علیحدہ مختار نامہ ہونا ضروری ہے۔ دفینوں کے متعلق مجسٹریٹ درجہ اول کی معرفت ایک علیحدہ درخواست پیش ہونی چاہیئے کسٹوڈین سے دفینوں کے بارے میں مناسب پرمٹ حاصل کرنے کے بعد ان دفینوں کے مالکوں کو چاہیئے کہ وُہ ڈپٹی ہائی کمشنر سے بالمشافہ ملاقات کریں اور کسی پر اُن جگہوں کا اظہار نہ کریں۔ جہاں اُنہوں نے جائداد دفن کر رکھی ہے۔

عرب ریاستیں روڈس کے مذاکرات میں حصہ لینے پر آمادہ ہو جائینگی؟

بیروت ۸ فروری ۔ اس بات کا امکان بڑھتا جا رہا ہے کہ عرب ریاستیں روڈس کے مذاکرات میں حصہ لینے کے لئے بالآخر آمادہ ہو جائیں گی۔ اس وقت ان کی شمولیت میں یہ چیز روک بنی ہوئی ہے کہ یہودی ہر عرب حکومت سے علیحدہ علیحدہ معاہدہ کرنا چاہتے ہیں۔ یہ صورت حال عربوں کے نزدیک قابل قبول نہیں ہے اور وہ اس بارے میں ڈاکٹر رالف بنچ کے فیصلے کی منتظر ہیں اور اس کوشش میں ہیں کہ ڈاکٹر بنچ گفت و شنید کی اس بنیاد کو تسلیم نہ کریں۔ اسی لئے ابھی تک انہوں نے دعوت نامے کا جواب نہیں دیا ہے۔ عام خیال یہی پایا جاتا ہے کہ اتحادی ثالث اس بارے میں عربوں کے نظریہ کی حمایت کریں گے۔ (اسٹار)

مصر کے نزدیک "عرب لیگ" کا وجود نہایت ضروری ہے

قاہرہ ۸ر فروری ۔ مصر کے وزیر خارجہ دسوقی عبازہ پاشا نے اسٹار کے نامہ نگار کو ایک بیان دیتے ہوئے اسبات پر زور دیا۔ کہ عرب ممالک کے درمیان اتحاد برقرار رکھنے کے لئے عرب لیگ کا وجود نہایت ضروری ہے۔ انہوں نے یہ تسلیم کیا کہ عرب لیگ کی موجودہ تنظیم میں بعض خامیاں ہیں۔ لیکن ساتھ ہی کہا وہ خامیاں ایسی نہیں کہ جن کی اصلاح نہ ہو سکے۔ کوئی تنظیم بھی ابتداء میں خامیوں سے خالی نہیں ہوتی۔ اسی طرح کچھ عرصہ گزرنے کے بعد عرب لیگ کی خامیاں بھی دور ہو جائیں گی اور وہ ایک نہایت اعلےٰ درجہ کی تنظیم کی صورت اختیار کرے گی۔

قاہرہ ۸ر فروری مصر جلد ہی کلکتہ میں ایک قونصل خانہ قائم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ (اسٹار)

عراق کے ۲۰۰ طلباء برطانیہ میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں

لندن ۸ر فروری ۔ اس وقت برطانیہ میں تقریباً ۲۰۰ عراقی طلباء ہیں۔ ان میں سے ۱۰۰ تو حکومت کے توسط سے آئے ہیں اور باقی پرائیویٹ طور پر تعلیم حاصل کر رہے ہیں

لندن میں عراقی سفارت خانہ کے ایک رکن السید حکمت عبدالمجید نے اسٹار کو بتایا کہ برطانیہ کی مختلف الیکٹریکل اور مکینکل فرموں کے ساتھ عملی تربیت کے لئے عراقی اسکولوں سے مزید ۱۶ گریجویٹوں کے آنے کی توقع ہے۔ ان طلباء کے اخراجات بصرہ پٹرولیم کمپنی کے تعلیمی فنڈ سے ادا کئے جائیں گے۔

السید عبدالمجید نے مزید کہا۔ کہ اب حکومت عراق اسبات پر غور کر رہی ہے کہ آیا برطانیہ کے طبی اسکولوں میں کچھ انڈر گریجویٹ میڈیکل طلباء کو داخل کرایا جائے یا نہیں (اسٹار)

عرب ممالک کے درمیان لاسلکی مواصلات کے قیام کی تجویز

قاہرہ ۸ر فروری ۔ شام نے مصر کے سرکاری محکمہ وائرلیس میں تربیت حاصل کرنے کے لئے وائرلیس کے ۱۵ ٹیکنیشن روانہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ فیصلہ عرب لیگ کی مواصلاتی کمیٹی کی سفارش کی وجہ سے کیا گیا ہے۔ کمیٹی مذکور نے تمام عرب دارالحکومتوں کے درمیان وائرلیس کے سلسلہ کا جال بچھانے کی سفارش کی تھی۔ (اسٹار)

مصر میں تیل کے تین نئے چشمے برآمد ہوئے

قاہرہ ۸ فروری ۔ صنعت اور تجارت کی وزارت کو مطلع کیا گیا ہے کہ سنائی میں تیل کے تین نئے چشمے برآمد ہوئے ہیں ان چشموں سے حاصل شدہ خام پٹرول بہت عمدہ قسم کا ہے۔ اس میں پانی یا دوسری چیزیں شامل نہیں ہیں اندازہ ہے کہ مکمل ہونے کے بعد ہر چشمے سے ۴۰ ہزار بیرل روزانہ پٹرول تیار ہو سکے گا۔ چشموں سے ذخیرہ گاہ تک عارضی نل لگا دیئے گئے ہیں۔ (اسٹار)